اہم کام پہلے، اسٹیفن آر کووے، اے روجر میرل، ربیکا آر میرل، مترجم: حافظ مظفر محسن۔ ملنے کا پتا: علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار، لاہور- فون: ۷۳۵۲۳۳۲۔ صفحات: ۳۸۴۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

مقاصدِ حیات کے تفاوت سے قطع نظر، مشرق و مغرب میں آسودگی، بہتر زندگی گزارنے اور کامیابی کی خواہش اکثر لوگوں میں صدیوں سے نہ صرف موجود ہے بلکہ روز بروز بڑھ رہی ہے۔ ترقی یافتہ قوموں نے محنت کی عادت اور وقت کی بہتر تنظیم اور استعمال کے ذریعے زندگی گزارنے کے سلیقے سیکھ لیے اور ان کے ہاں دانش ور، ماہرین نفسیات اور ماہرین سماجیات نت نئے طریقوں سے عوام کو آگاہ کرتے ہیں کہ منصوبہ بندی اور سوچ بچار سے کس طرح زندگی گزارنے کے لیے ترجیحات کا تعین کیا جائے۔ زیرنظر کتاب میں بھی انھی ترجیحات کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

کتاب ۴ حصوں اور ۱۵ ابواب پر مشتمل ہے۔ اس میں ایسے محنتی اور ذہین لوگوں کے تجربات بھی مذکور ہیں جنھوں نے اپنی ذہانت سے مشکلات پر قابو پایا اور زندگی میں ترجیحات کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ کام کی نوعیت اور اہمیت کو سمجھا جائے اور اہمیت کی شناخت ہی زندگی کے حقیقی رُخ کی سمت نما ٹھیرتی ہے۔ مصنفین کا کہنا ہے کہ اہم کام پہلے ہی حقیقی رُخ ہے۔ کتاب میں وقت کی تنظیم (ٹائم مینجمنٹ) کا نظریہ ایک نئے انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ ترجیحات کے تعین کے لیے عملی تدابیر بتائی گئی ہیں، نیز پُرسکون اور کامیاب زندگی کے لیے عملی رہنمائی دی گئی ہے۔ کتاب ذرا ٹھیر ٹھیر کر پڑھنے کا تقاضا کرتی ہے۔ (عبداللّٰہ شاہ ہاشمی)

شہیدِ ناموسِ رسالتؐ، رانا عبدالوہاب۔ ناشر: ادارہ مطبوعات طلبہ، ۱-اے، ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور۔ صفحات: ۱۷۴۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

علامہ اقبال نے ایک موقع پر مسلمانوں کی بے حسی کے پیش نظر انھیں راکھ کا ڈھیر قرار دیا تھا مگر راکھ کے اس ڈھیر کے اندر کہیں کہیں چھپی چنگاریاں بھی موجود ہیں جو جذبۂ عشق رسولؐ کی بدولت شعلۂ جوالہ بن جاتی ہیں۔ عامر عبدالرحمٰن چیمہ بھی ایسی ہی ایک چنگاری تھا جس نے ناموسِ رسالتؐ کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر دیا۔

زیرنظر کتاب میں اولاً گستاخِ رسولؐ کی سزا اور تاریخ کے ان واقعات کا ذکر کیا گیا ہے جب سرورِ کونینؐ کی شانِ اقدس میں بعض بدبختوں نے اس جرم کا ارتکاب کیا۔ قرآن و حدیث میں

اس کے متعلق ارشادات بھی دیے گئے ہیں۔ ثانیاً اس کتاب میں عامر عبدالرحمٰن شہید کی زندگی بچپن، لڑکپن، نوجوانی اور خاندانی حالات کا تذکرہ ہے۔ ثالثاً ان کے گھر کے افراد کے تاثرات اور مولانا اظہر مسعود اور عرفان صدیقی کی نگارشات شامل ہیں جو عامر عبدالرحمٰن کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے لکھی گئی ہیں۔ شہید دورِ طالب علمی میں اسلامی جمعیت طلبہ سے وابستہ رہے۔ یہ تفصیلات پہلی بار سامنے آئی ہیں۔ (محمد ایوب لِلّٰہ)

تاجر و جنت کیسے جاؤ گے؟، مولانا مفتی محمد ارشاد۔ ناشر: زم زم پبلشرز، شاہ زیب سنٹر، نزد مقدس مسجد، اُردو بازار، کراچی۔ صفحات: ۱۸۰۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ اسے آزمائے، دنیا میں رہے لیکن دنیا ہی کا ہوکر نہ رہ جائے۔ تجارت کے پیشے میں رزق کا ۹۰ فی صد حصہ رکھا گیا ہے۔ بظاہر ایک خالص دنیوی کام لیکن اسی کام کو دینی ہدایات کے مطابق انجام دیا جائے تو یہ جنت میں لے جائے گا، اور اگر جواب دہی سے بے نیاز ہوکر نفس کے کہنے پر عمل کیا جائے تو جہنم میں لے جاسکتا ہے۔

تجارت کے بارے میں اللہ کے رسولؐ کی جو بھی ہدایات ہیں مولانا مفتی محمد ارشاد نے وہ سب اس ۲۰۰ صفحے کی اس کتاب میں جمع کردی ہیں۔ ضروری فقہی مسائل بھی آگئے ہیں۔ سود کے حوالے سے بھی ذکر موجود ہے۔ ۱۸ صفحات کی فہرست پر نظر ڈالی جائے تو کتاب کی وسعت کا اندازہ ہوجاتا ہے۔ ایک مسلمان کی حیثیت سے ایک تاجر کا طرزِ عمل کیا ہونا چاہیے؟ اس بارے میں جو کچھ پہلے پڑھا تھا، وہ سب اس کتاب میں موجود ہے۔ مگر یہ کتاب اپنی موجودہ صورت میں ملک کے کتنے تاجروں کے ہاتھ میں جائے گی جو اس سے استفادہ کریں یا عمل کریں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ وقت کے مقبول ترین بزنس مینجمنٹ کے نصاب میں اس کے ضروری نکات آجائیں۔ دوسری ضرورت یہ ہے کہ اس میں سے عملی باتیں اخذ کر کے مختصر معیاری اور خوبصورت شائع کی جائے اور بازاروں میں گھوم کر ہر تجارت کرنے والے کے ہاتھ میں پہنچائی جائے۔ ناجائز حرام کمائی پر وعید سے آغاز کے بجائے اختتام اس پر ہوتا تو بہتر ہوتا۔ (مسلم سجاد)